Passed per majority in the House.

[illegible] 6/X/2024

قرارداد

یہ ایوان ،قرارداد پیش کرتی ہے کہ کل شام خیبر پختونخواہ ہاؤس اسلام آباد پر اسلام آباد پولیس اور رینجرز کی جانب سے جو دھاوا بولا گیا اور اس مقدس ایوان کے لیڈر آف دی ہاؤس اور حکومت خیبر پختونخواہ کے چیف ایگزیکٹیو (وزیر اعلیٰ) سمیت بیشتر ایم پی ایز اور سٹاف کو تشدد کا نشانہ بنایا اور مزاحمت پر بدترین شیلنگ، اور ربڑ کی گولیاں چلائی گئی اور غیر قانونی اور غیر آئینی طور پر ان سب کو وزیر اعلیٰ اور ایم پی ایز سمیت سب کو گرفتار کر کے نامعلوم جگہ پر لے گئے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے اور یہ ایوان حکام بالا سے مطالبہ کرتی ہے کہ خیبر پختونخواہ ہاؤس اسلام آباد میں کل رات جو کچھ ہوا اُس کی شفاف [illegible] انکوائری کی جائے اور اس میں ملوث عناصر کو بے نقاب کر کے ان شرپسندوں کو قرار واقعی سزا دی جائے جس نے کے پی ہاؤس اسلام آباد کے تقدس کو پامال کیا۔

اس ایوان کا ہر معزز رکن اس بات کا مطالبہ کرتا ہے، کہ خیبر پختونخواہ ہاؤس اسلام آباد ہمارے صوبے کا وفاقی دارالحکومت میں ایک پہچان اور وابستگی کا نشان ہے جو کہ ہمارے لئے ایک مقدس پہچان اور علامت ہے۔اس میں بغیر کسی اجازت کے اسلام آباد پولیس اور رینجرز کے اہلکاران کس طرح داخل ہوئے حالانکہ کے پی ہاؤس میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ اور سپیکر صوبائی اسمبلی کے گھر بھی موجود ہیں، ان شرپسندوں نے وزیر اعلیٰ کے کمروں کے دروازے تھوڑ کر جس انداز میں داخل ہوئے اور گھر کی بے عزتی کی اور گھر سے قیمتی سامان ساتھ لے گئے، سپیکر صاحب کے کمروں کے دروازوں کو تھوڑ کر ایک سپیکر کے عہدے کا بھی خیال نہیں رکھا گیا اور گھر کے تقدس کو پامال کیا گیا، ایم پی ایز کی فیملیز اُس ٹائم کمروں میں موجود تھیں اُس کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ کے پی ہاؤس میں موجود وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ کے پرسنل سٹاف کے ساتھ ناروا سلوک کیا گیا۔ ہاؤس میں موجود پی ٹی آئی ورکرز پر بے تحاشا اور ظالمانہ تشدد کیا۔ ایک صوبے کے وزیر اعلیٰ اور ان کے ساتھ بیشتر ایم پی ایز کو بغیر کسی وارنٹ، ایک پر امن احتجاج کرنے پر اغوا کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا جس کا اب تک کوئی اتہ پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے، کس حال میں ہیں، پی ٹی آئی کے کئی ورکرز کو گرفتار کر کے نامعلوم جگہوں پر منتقل کر کے حبس بے جا میں رکھے ہوئے ہیں۔ جس کے ساتھ اب تک رابطے نہیں ہو سکتے ہیں۔ کے پی ہاؤس میں Prision Van بے غیر اجازت کے اندر لے جا کر بے گناہ ورکرز، ایم پی ایز کو گرفتار کر کے بے عزتی کے ساتھ Van میں ڈالا گیا۔ کے پی ہاؤس میں

مزاحمت پر ایم پی ایز سمیت سیکیورٹی و دیگر سٹاف پر بے تحاشہ شیلنگ کی گئی۔ ربڑ کی گولیاں چلائی گئی جس سے ہمارے متعدد ایم پی ایز، ورکرز اور سیکیورٹی پر مامور کے پی پولیس اہلکاروں کو زخمی ہونے کے باوجود بھی گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر لئے گئے۔

جس طرح جی ایچ کیو اور دوسرے اداروں کے عمارات مقدس سمجھے جاتے ہے اس طرح کے پی ہاؤس اسلام آباد کا بھی ایک تقدس ہے یہ ایوان پر زور مطالبہ کرتی ہے کہ خیبر پختونخواہ ہاؤس میں Criminal tresspass کا ارتکاب کرتے ہوئے **جو توڑ پھوڑ ہوئی ، وزیر اعلیٰ سمیت بیشتر ایم پی ایز اور منسٹرز کی گاڑیوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ ایم پی ایز اور ورکرز سمیت کے پی پولیس والوں سے موبائل اور پرس چھینے گئے۔ وزیر اعلیٰ اور ایم پی ایز کے ساتھ ڈیوٹی پر مامور کے پی پولیس والوں سے اسلحے چھینے گئے اور بیشتر پولیس اہلکاران کو گرفتار کیا گیا اور پر امن احتجاج پر اور کے پی ہاؤس میں شیلنگ کی گئی، ربڑ کی گولیاں چلائی گئی اور وزیر اعلیٰ سمیت ایم پی ایز اور ورکرز کے ساتھ ساتھ وزیر اعلیٰ کے پرسنل سیکیورٹی سٹاف جس میں پولیس اہلکار بھی موجود تھے کو غیر قانونی اور غیر آئینی طور پر گرفتار کیا گیا ان کو فوراً رہا کیا جائے اور مزید یہ کہ اسلام آباد کے مختلف تھانوں میں گرفتار پی ٹی آئی ورکرز کو بھی فوراً رہا کیا جائے ۔مزید یہ کہ وہ پولیس اور رینجرز اہلکار جو اس غیر قانونی عمل میں ملوث تھے بشمول اُن کے افسران بالا کے خلاف فوری تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے اور اُن کا کورٹ مارشل کیا جائے جنہوں نے اس غیر قانونی اور غیر آئینی عمل کے احکامات جاری کئے۔**

یہ اسمبلی متفقہ طور پر پی ٹی آئی لیڈرشپ کے خلاف پر امن احتجاج پر انتقامی کارروائی کی پر زور مذمت کرتی ہے اور اس بات کی بھی پر زور مطالبہ کرتی ہے کہ غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر اغوا کئے گئے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ، بے شمار ایم پی ایز اور پی ٹی آئی لیڈرشپ سمیت ورکرز کو جلد از جلد باعزت طور پر رہا کیا جائے اور اُن سے چھینے گئے سامان واپس کئے جائے اور نقصانات کا ازالہ کیا جائے بصورت دیگر حالات کی ذمہ داری فیڈرل حکومت، حکام بالا اور فوج کے ان چند افسران پر ہوگی، جو کہ اس سب غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی عمل کا حصہ بنے۔

PK-60 Shafi Wazir Ali MAShwani

Aftab Alam Minister Law

Mian Muhammad Umar MPA

MMA Dr Amjad Pre

P.T.O

Daud Shah MPA

Muhammad Sajjad MPA

Pakhtoon Yar Khan Minister PHE

Arshad Ayub Khan Minister L.G

Amir Farzand Khan PK-56 — Farzand

Muhammad Yamin MPA

Shafiullah MPA

Ali Shah Khan MPA PK 4 Swat

Abdul Muneem PK 29

M. Abdul Salam PK-58

Munir Hussain Lighari PK-36

Ajab Gul Wazir PK-110

Ubaid ur Rahman PK-17.

Fazal Haq PK-31

Muhammad Riaz PK. 33

M Sher PK 67.
Mahboob Sher

Haik Mohmad PK 104

Sohail Afridi PK 70 4

Muhammad Isar PK 68

Iftikhar ullah Jan PK 64

Abdul Ghani PK 71

Pir Musawir Khan PK-18

Aqib Ullah Khan PK 50

Tufail Anjum PK-55

Rayez Ahmed PK 49

PAKHTOON YAR KHAN
PK - 100 BNU
II

Tariq Saeed

Nazir Ahmed Abbasi
PK 42

Iftakhar Ahmed
Khan Jadoon

Rajab Ali ABBASI

M. Zahir Shah Toru.

Ihtisham Ali

Zar Alam Khan

Ajmal Khan PK-21

5

Ali Shah Khan MPA PK 4 Swat

Sultan Room —— MPA PK-9

M. Khurshid Khattak. MPA PK 97

RESOLUTION

Session No. 5th

Notice No. 104.

Received Time 8:35 Pm

Received Date 06/10/2024

From Mr/Ms. MPA

Receiver Sign.